بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۲۵ تبوک ۱۳۴۴ھش ۲۷ جمادی الاول ۱۳۸۵ھ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۱۹

دشمن کو اس کے بدارادوں میں ناکام بنانے کا قرآنی طریق

مسلمانوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ دعاؤں اور قربانیوں کے ذریعہ خدائی نصرت طلب کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سورۃ الکوثر کی نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ سورۂ کوثر میں) فرماتا ہے۔ وانحر اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تو قربانی کر۔ یہاں نحر سے اونٹ کی قربانی مراد نہیں بلکہ اپنی اور اپنے صحابہؓ کی قربانی پیش کرنا مراد ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہ صرف دعائیں کر بلکہ اپنی اور اپنے صحابہؓ کی قربانی بھی پیش کر کیونکہ جس اعلیٰ مقصد کیلئے تو کھڑا ہوا ہے شیطان اسے کبھی بھی آسانی کے ساتھ پورا نہیں ہونے دیگا۔ دشمن پورا زور لگائے گا کہ ہم نے جو کوثر تجھے بخشا ہے اس میں تو ناکام رہے۔ اس لئے تیرا کام یہ ہے کہ تو اس راہ میں اپنی جان اور اپنے صحابہؓ کی جان پیش کرتا چلا جا۔ جس طرح انسان بکرے یا اونٹ یا گائے کی قربانی سے نہیں ڈرتا۔ اسی طرح تو بھی اس راہ میں نڈر ہو کر اپنی قربانی پیش کر۔ اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے صحابہؓ کی قربانی بھی پیش کر۔ ان شانئک ھو الابتر۔ اگر تو اس طرح قربانی کرتا چلا جائے گا تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ دشمن جو آج تجھے مٹانے کی کوشش کر رہا ہے خود مٹ جائے گا اور بجائے اس کے کہ تجھے نابود کرے وہ خود نابود ہو جائے گا .... درحقیقت اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے الٰہی سلسلوں کے قائم ہونے کا طریق بتایا ہے اور فرمایا ہے کہ جب بھی کوئی سچائی قائم ہوگی۔ دشمن اس کو مٹانے کی پوری کوشش کرے گا ایسی حالت میں دشمن کو اس کی کوششوں میں ناکام کرنے کا ایک طریق تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے دعائیں کی جائیں اور اس سے مدد اور نصرت طلب کی جائے اور دوسرا طریق یہ ہے کہ دین کی حفاظت اور سچائی کی اشاعت کے لئے ہر قسم کی قربانیاں پیش کی جائیں۔ نتیجہ یقیناً تمہارے حق میں نکلے گا اور تمہارا دشمن ناکام و نامراد رہے گا۔ گویا اگر فصل لربک وانحر پر عمل کیا جائے تو ان شانئک ھو الابتر کا ظہور بالکل قطعی اور یقینی ہوتا ہے۔ اور جنگوں کے متعلق تو لوگ کہتے ہیں کہ "جنگ دوسرا درد" یعنی جنگ کے متعلق یقینی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ اس میں فتح بھی ہو سکتی ہے اور اس میں شکست بھی ہو سکتی ہے مگر وہ جنگ جو خدا تعالیٰ کی خاطر لڑی جائے اور جس میں فصل لربک وانحر کے مطابق دعاؤں سے بھی کام لیا جائے۔ اور قربانیوں سے بھی کام لیا جائے۔ اس کا یہ نتیجہ بالکل قطعی اور یقینی ہوتا ہے کہ دشمن مارا جاتا ہے اور وہ تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔"

(قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں صفحہ ۳۳ تا ۳۴)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۴ ستمبر بوقت ۷½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

— ● جامعہ نصرت (برائے خواتین) ربوہ کی جملہ ممبرات اسٹاف نے اپنی ماہوار تنخواہوں کا تیسرا حصہ بقدر دو ہزار پانچ صد پانچ روپے یا سی پیسے قومی دفاعی فنڈ میں ادا کئے ہیں۔ طالبات نے بھی اپنی خوشی سے متفرق رقوم جمع کی ہیں۔ چنانچہ انکی طرف سے ۱۲۷ روپے پہلی قسط کے طور پر قومی دفاعی فنڈ میں بھجوائے گئے ہیں۔

— ● مجلس خدام الاحمدیہ کے قائدین مقامی کے انتخابات حسب قواعد یکم اکتوبر سے قبل ضرور کرا لئے جائیں۔ ہر وہ خادم جس کی عمر انتخاب کے وقت چالیس سال سے کم ہو وہ قائد کے انتخاب میں حصہ لے سکے گا۔ ملک میں ہنگامی حالات کی وجہ سے جہاں انتخاب کے لئے اجلاس بلانا ممکن نہ ہو وہاں انتخاب ملتوی کر دیا جائے اور مرکز کو اطلاع دی جائے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

— ● ربوہ — اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم احسان الرحمٰن صاحب ابن مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۶۵ء فرزند عطا فرمایا ہے جو مکرم مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا و سنگاپور حال انچارج شعبہ زود نویسی کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام ازراہ شفقت الطاف الرحمٰن تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور اسے مخلص خادم سلسلہ اور باتقی بنائے آمین۔

مسعود احمد پبلشر نے حیاۃ الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۵ء

جسے مرنا نہیں آتا اسے جینا نہیں آتا

سلامتی کونسل کے کہنے پر بھارت اور پاکستان نے مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق آج ۳ بجے صبح فائرنگ بند کر دی ہے۔ اٹھارہ سال کشمیر پر بھارت کے نہایت آمرانہ جبری قبضہ کے بعد کشمیریوں نے آخر اپنی آزادی کے لئے ہتھیار اٹھائے ہیں۔

دنیا کی کوئی قوم آج ایسی نہیں ہے جو اس اقدام میں کشمیریوں کی حمایت نہ کرے۔ وہ ممالک بھی جو اپنی پالیسی کے رو سے شائد بھارت کو ناراض نہ کرنا چاہتے ہوں۔ آزادی کی موجودہ فضا میں کشمیریوں کے اس اقدام پر الزام نہیں لگا سکتے۔ بلکہ عدل و انصاف کے رو سے اور موجودہ آزادی کی فضا کے پیش نظر یہ کہا جا سکتا ہے کہ مظلوموں نے اٹھارہ سال تک صبر و برداشت کا نہایت اعلیٰ مظاہرہ کیا ہے۔

کشمیری اپنا حق خود ارادی چھیننے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ اٹھارہ سال تک وہ دنیا کا منہ تکتے رہے ہیں۔ اگرچہ پاکستان نے ان کی آزادی کے لئے پوری کوشش جاری رکھی ہے۔ بھارت اپنی ضد پر اڑا رہا ہے آخر جب کشمیری قوم کے اندر سے وہ طوفان اٹھا جو اندر ہی اندر جمع ہو رہا تھا۔ تو پاکستان کے لئے اس وقت جب بھارت ان کو ہمیشہ کے لئے غلام بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور آزاد کشمیر میں بھی حملہ کر رہا تھا۔ صرف تماشائی بنکر خاموش رہنا ناممکن تھا ایسی حالت میں کوئی شخص اس امداد پر جو پاکستان اپنے ہمسایہ مظلوم قوم کو دے رہا ہے جو دینی لحاظ سے بھی اس کے مستحق ہیں معترض نہیں ہو سکتا۔ اس لئے آج پاکستان نے جو کچھ کیا ہے۔ وہ ہر انسان کے نزدیک قابل تحسین اور باعث صد آفرین ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ خود بھارت کا منصف مزاج طبقہ بھی دل سے اس کی قدر کرے گا کہ ایک مظلوم قوم کی مدد کے لئے جان و مال کی بازی لگا دینا کتنا پاک جذبہ ہے۔ کیونکہ ہمسائیگی کے علاوہ یہ انسانیت کا بھی تقاضا ہے کہ مصیبت زدہ کی مصیبت میں مدد کی جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج تمام دنیا کی فضا ایسی ہو گئی ہے کہ اس نے اسلام کا یہ اصول اپنا لیا ہے کہ خواہ دنیا کے پردہ پر انسانیت کہیں بھی مظلوم و بے دست و پا ہو ہر انسان کا فرض ہے کہ اس کی مدد کرے۔ آج دنیا میں کوئی قانون صحیح قانون نہیں سمجھا جا سکتا۔ جس قانون کے رو سے کسی قوم کی آزادی معرض خطر میں پڑتی ہو۔ اور جو ایسے لوگوں کی مدد سے کسی کو روکتا ہو جو اپنی آزادی کے لئے کشمکش کر رہے ہوں۔ اسلام کا اصول یہ ہے کہ وہ کسی مسلمان کو دوسروں پر نہ خود صبر کرنے دیتا ہے۔ اور نہ کسی دوسرے کو جبر و استبداد کے پہاڑ کے نیچے کچلا جانے کو روا رکھتا ہے۔ کسی مظلوم سے ہمدردی اور مدد ایسی ہی ہے۔ جیسی کہ انفرادی طور پر کسی مظلوم انسان کی ہمدردی اور مدد۔ یہ اخلاقی فرض اجتماعی اور انفرادی دونوں صورتوں میں ایک ہی قدر و قیمت رکھتا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اجتماعی صورت میں اس کے وسیع تر نتائج کے پیش نظر یہ اور بھی ضروری ہو جاتا ہے کہ جہاں تک ہو سکے مظلوموں کی پوری پوری مدد کی جائے۔

الغرض جہاں تک کسی قوم کے حق خود ارادی کے استعمال کرنے کا سوال ہے۔ یہ بنیادی حق ہے۔ اور کوئی انسانی بنایا ہوا قانون اس حق کے استعمال کے راستہ میں حائل نہیں ہو سکتا۔ لہذا جو قوم اپنے اس حق کے لئے جدوجہد کرتی ہے وہ نہ صرف مبارک ہے بلکہ وہ لوگ بھی مبارک ہیں۔ جو اس کو اس جدوجہد میں مدد کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دیتے ہیں۔

پاکستان کا یہ فرض تھا کہ وہ اس جدوجہد میں کشمیری عوام کی مدد کے لئے پورا پورا زور لگائے۔ اس لئے یقیناً یہ جنگ جو آج لڑی جا رہی ہے۔ پاکستانی عوام کے لئے اس میں حصہ لینا اپنے فرض کے تقاضوں کو پورا کرنا ہے۔

بھارت نے جھنجلا کر نہایت بزدلانہ حملہ بغیر اعلان جنگ کئے پاکستان پر پانچ محاذوں سے یکدم کر دیا۔ اس کا شنیع ارادہ یہ تھا کہ پاکستان کی رگ زندگی کو دبا دے اور پھر اپنا من مانا فیصلہ منوا لے۔ بھارت نے یہ حملے پوری طاقت سے کئے۔ خاصکر لاہور اور سیالکوٹ سیکٹروں پر اس نے اپنی فوجی طاقت کا زبردست بوجھ ڈال دیا۔ یہ حملے اتنے تند و تیز تھے کہ اگر مقابلہ میں پاکستان کے منچلے نہ ہوتے تو بھارت کا کامیاب ہو جانا غیر اغلب نہیں تھا۔ مگر پاکستانی فوج نے باوجود پانچ چھ گنا تعداد اور مادی طاقت میں کم ہونے کے ان حملوں کا ایسا منہ توڑ جواب دیا کہ آخر بھارت بجائے حملہ آور ہونے کے خود اپنے دفاع پر مجبور ہو گیا۔

پاکستان نے بھارتی فوج کو نفری اور اسلحہ کی تباہی کی صورت میں جو نقصان پہنچایا ہے۔ ان کی تفصیلات اخبارات میں آ چکی ہیں۔ اور دنیا جان گئی ہے کہ پاکستان نے جو کارنامہ سرانجام دیا ہے اس کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بھارت نے بجائے پاکستان کو جھکانے کے خود گھٹنے ٹیک دیئے ہیں اور سلامتی کونسل کی فائرنگ بندی کو غنیمت سمجھا ہے۔

پاکستانی مسلم قوم ہونے کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی حوصلہ مند اور بلند اخلاقی معیار کی مالک ہے۔ تاہم وہ ایک مستعد اور بہادر قوم ہے۔ اور شجاعانہ ذہنیت رکھتی ہے۔ ہمارے سربراہ اور لیڈر سلامتی کونسل کی قرارداد سے مطمئن نہیں۔ تاہم اس قرارداد میں ایسی گنجائش موجود ہے کہ جنرل سکرٹری اوتھان اور ارکان سلامتی کونسل اگر چاہیں تو مسئلہ کشمیر کا ایسا حل کر سکتے ہیں۔ جس سے اس علاقہ میں امن کا قیام ہو جائے۔ اگر انہوں نے دیانتداری سے کام لیا تو انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔ لیکن اگر اس نے پہلے کی طرح کوتاہی کی تو اس کا نتیجہ نہایت خطرناک ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے کہ وہ سلامتی کونسل کو صحیح عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔

آج ہمارے سامنے صرف کشمیر کی حق خود ارادیت کا سوال نہیں ہے۔ بلکہ پاکستانیوں کے لئے زندگی اور موت کا سوال ہے۔ پاکستان نے خدا کے فضل سے دنیا کو دکھا دیا ہے کہ وہ اپنی حفاظت کر سکتا ہے۔ ابھی عظیم خطرہ سامنے ہے۔ فتح بیشک خوشی کا مقام ہے۔ لیکن ہماری خوشی ان مجاہدوں کی خوشی ہونی چاہیئے جو جینے اور مرنے میں فرق نہیں کرتے ع

جیسے مرنا نہیں آتا اسے جینا نہیں آتا

یہ فتح محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کو حاصل ہوئی ہے۔ اس لئے اس کے سامنے سر نیاز جھکا دینا چاہیئے۔ اور ہر مسلمان کو عہد کرنا چاہیئے کہ وہ اسلام کے مطابق اپنی زندگی بسر کرے گا۔ اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی قوتوں کو اس کے احکام کے مطابق استعمال کریگا اور اس پر پورا پورا بھروسہ رکھے گا۔

مقصدِ زندگی قربانی ہے

بس یہی شانِ مسلمانی ہے
مقصدِ زندگی قربانی ہے

کتنا پیارا ہے شہیدی مرقد
رحمتوں کی چمن افشانی ہے

عشق سے ہو گیا جوئے کوثر
ورنہ آنسو تو وہی پانی ہے

وارثِ تختۂ سلمانی ہی
وارثِ تختِ سلیمانی ہے

سادگی حق کی بقا ہے تنویر
اور ابلیس کا فن فانی ہے

79

دُعا کی اہمیت اور اُس کا فلسفہ

(رقمہ فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

دُعا بہر حال کی جاوے

دعا بڑی چیز ہے۔ افسوس! لوگ نہیں سمجھتے کہ وہ کیا ہے۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہر دعا جس طرز اور حالت پر مانگی جاوے ضرور قبول ہو جانی چاہیئے۔ اس لئے جب وہ کوئی دعا مانگتے ہیں اور پھر وہ اپنے دل میں جمائی ہوئی صورت کے مطابق اس کو پورا ہوتا نہیں دیکھتے تو مایوس اور نا امید ہو کر اللہ تعالےٰ پر بدظن ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ مومن کی یہ شان ہونی چاہیئے کہ اگر بظاہر اسے اپنی دعا میں مُراد حاصل نہ ہو تب بھی نا امید نہ ہو کیونکہ رحمتِ الٰہی نے اس دعا کو اس کے حق میں مفید نہیں قرار دیا۔ دیکھو بچہ اگر ایک آگ کے انگارے کو پکڑنا چاہے تو ماں دوڑ کر اس کو پکڑے گی۔ بلکہ اگر بچہ کی اس نادانی پر ایک تھپڑ بھی لگا دے تو کوئی تعجب نہیں۔ اسی طرح مجھے تو ایک لذّت اور سرور آجاتا ہے۔ جب میں اس فلسفۂ دعا پر غور کرتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ وہ علیم و خبیر خدا جانتا ہے کہ کونسی دعا مفید ہے۔

دُعا میں شرط ناپسندیدہ ہے

مجھے بارہا افسوس آتا ہے۔ جب لوگ دعا کے لئے خطوط بھیجتے ہیں اور ساتھ ہی لکھ دیتے ہیں کہ اگر ہمارے لئے یہ دعا قبول نہ ہوئی تو ہم جھوٹا سمجھ لیں گے آہ! یہ لوگ آدابِ دعا سے کیسے بے خبر ہیں نہیں جانتے کہ دعا کرنے والے اور کرانے والے کے لئے کیسی شرائط ہیں۔ اس سے پہلے کہ دعا کی جاوے۔ یہ بدظنی کا شکار ہو جاتے ہیں اور اپنے ماننے کا احسان جتانا چاہتے ہیں اور نہ ماننے اور تکذیب کی دھمکی دیتے ہیں۔ ایسا خط پڑھ کر مجھے بدبو آجاتی ہے اور مجھے خیال آتا ہے کہ اس سے بہتر تھا کہ یہ دعا کے لئے خط ہی نہ لکھتے۔

دُعا میں دوستانہ معاملہ ہوتا ہے

میں نے کئی بار اس مسئلہ کو بیان کیا ہے اور پھر مختصر طور پر سمجھاتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ اپنے بندوں سے دوستانہ معاملہ کرنا چاہتا ہے۔ دوستوں میں ایک سلسلہ تبادلہ کا رہتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ اور اسکے بندہ میں بھی اسی رنگ کا ایک سلسلہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالےٰ کے نزدیک تبادلہ یہ ہے کہ جیسے وہ اپنے بندے کی ہزارہا دعاؤں کو سُنتا اور مانتا ہے، اس کے عیبوں پر پردہ پوشی کرتا ہے، باوجودیکہ وہ ایک ذلیل سے ذلیل ہستی ہے لیکن اس پر فضل و رحم کرتا ہے، اسی طرح اُس کا حق ہے کہ یہ خدا کی بھی مان لے یعنی اگر کسی دعا میں اپنے منشاء اور مراد کے موافق ناکام رہے تو خدا پر بدظن نہ ہو بلکہ اپنی اس نامرادی کو کسی غلطی کا نتیجہ قرار دے کہ اللہ تعالےٰ کی رضا پر انشراحِ صدر کے ساتھ راضی ہو جاوے اور سمجھ لے کہ میرا مولیٰ یہی چاہتا ہے۔

ولنبلونّکم کی تفسیر

اسی کی طرف اللہ تعالےٰ نے اشارہ فرمایا:۔

ولنبلونّکم بشیءٍ مّن
الخوف والجوع ونقصٍ
مّن الاموال والانفس
والثمرات۔

خوف سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈر ہی ڈر ہے انجام اچھا ہے۔ اسی سے گناہوں کا کفّارہ ہو جاتا ہے۔

پھر الجوع فقر و فاقہ تنگ کرتا ہے بعض وقت ایک کُرتا پھٹ جاوے تو دوسرے کی توفیق نہیں ملتی۔ جوع کا لفظ رکھ کر عطش کا لفظ چھوڑ دیا ہے کیونکہ یہ جوع میں داخل ہے۔

نقصٍ مّن الاموال بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ چور لے جاتے ہیں اور اتنا بھی نہیں چھوڑتے کہ صبح کی روٹی کھا سکیں سوچو! کس قدر تکلیف اور آفت کا سامنا ہوتا ہے۔

پھر جانوں کا نقصان ہے۔ بچے مرنے لگ جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک بھی نہیں رہتا۔ جانوں کے نقصان میں یہ بات داخل ہے کہ خود تو زندہ رہے اور عزیز و متعلقین مرتے جاویں کس قدر صدمہ ایسے وقت پر ہوتا ہے۔

ثمرات میں اولاد بھی داخل ہے اور محنتوں کے بعد آخر کی کامیابیاں بھی مُراد ہیں۔ ان کے ضائع ہونے سے بھی سخت صدمہ ہوتا ہے۔ امتحان دینے والے اگر کبھی فیل ہو جاتے ہیں تو بارہا دیکھا گیا ہے کہ وہ خودکشیاں کر لیتے ہیں۔ ایوب بیگ کی بیماری کی ترقی امتحان میں فیل ہو جانے سے ہی ہوئی ہے۔ پہلے تو اچھا خاصا تندرست تھا۔

غرض اس قسم کے ابتلا جن پر آئیں پھر اللہ تعالےٰ ان کو بشارت دیتا ہے وبشّر الصّابرین۔ یعنی ایسے موقع پر صبر کے ساتھ برداشت کرنے والوں کو خوشخبری اور بشارت ہے کہ جب ان کو کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون یاد رکھو کہ خدا کا خاص بندہ اور مقرب تب ہی ہوتا ہے کہ ہر مصیبت پر خدا ہی کو مقدّم رکھے۔ غرض ایک وہ حصہ ہوتا ہے جس میں خدا اپنی منواتا ہے۔ دُعا کے معنی تو یہی ہیں کہ انسان خواہش ظاہر کرتا ہے کہ یوں ہو۔ پس کبھی مولیٰ کریم کی خواہش مقدّم ہونی چاہیئے۔ اور کبھی اللہ کریم اپنے بندہ کی خواہش کو پورا کرتا ہے۔

دوسرا محل معاوضہ کا یہ ہے کہ ادعونی استجب لکم۔ اس میں تناقض نہیں۔ جب جہات مختلف ہوں تو تناقض نہیں رہا کرتا۔ اس محل پر اللہ تعالےٰ اپنے بندہ کی مانتا ہے۔

دُعا کی قبولیت کب؟

یہ خوب یاد رکھو کہ انسان کی دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے غفلت فسق و فجور کو چھوڑ دے جس قدر قربِ الٰہی انسان حاصل کرے گا اسی قدر قبولیتِ دعا کے ثمرات سے حصہ لے گا۔ اسی لئے فرمایا:۔

واذا سألک عبادی عنّی
فانّی قریبٌ اجیبُ دعوۃ الدّاع
اذا دعان فلیستجیبوا لی
و لیؤمنوا بی لعلّھم یرشدون

اور دوسری جگہ فرمایا ہے:۔

وانّی لھم التناوش من
مکانٍ بعید۔

یعنی جو مجھ سے دور ہو اس کی دعا کیونکر سُنوں۔ یہ گویا عام قانونِ قدرت کے نظّارہ سے ایک سبق دیا ہے۔ یہ نہیں کہ خدا سُن نہیں سکتا۔ وہ تو دل کے مخفی در مخفی ارادوں اور اُن ارادوں سے بھی واقف ہے جو ابھی پیدا نہیں ہوئے۔ مگر یہاں انسان کو قربِ الٰہی کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جیسے دور کی آواز سُنائی نہیں دیتی۔ اسی طرح پر جو شخص غفلت اور فسق و فجور میں مبتلا رہ کر مجھ سے دُور ہوتا جاتا ہے۔ جس قدر وہ دُور ہوتا ہے اسی قدر حجاب اور فاصلہ اس کی دعاؤں کی قبولیت میں ہوتا جاتا ہے۔ کیا سچ کہا ہے۔

پیدا است ندا را کہ بلند ہست جنابت

جیسے میں نے ابھی کہا گو خدا عالم الغیب ہے لیکن یہ قانونِ قدرت ہے کہ تقوےٰ کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔

نادان انسان بعض وقت عدم قبولِ دُعا سے مرتد ہو جاتا ہے۔ صحیح بخاری میں حدیث موجود ہے کہ نوافل سے مومن میرا مقرب ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم)

مخلصینِ جماعت اور مستحق طلباء

مخلصینِ جماعت کی آگاہی کے لئے اطلاع دی جاتی ہے کہ انہوں نے نظارت خدمتِ درویشاں کی تحریک پر مستحق طلباء کی امداد کے لئے جو رقوم بھجوائی تھیں وہ سب کی سب تقسیم ہو چکی ہیں اور اکا دکا طلباء کی درخواستیں اب بھی آرہی ہیں اس لئے میں جماعت کے دردمند اور مخلص دوستوں کی خدمت میں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مالی وسعت دے رکھی ہے وہ اس نیک کام میں حصہ لے کر جماعت کے مستحق اور ہونہار طلباء کی اعلےٰ تعلیم کے حصول میں امداد فرما کر ثواب کمائیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر خدمتِ درویشاں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید سائنس کا ایک ورق

ہوائی جہاز

عصر حاضر کے اہم ترین جنگی ہتھیار کا تعارف

منقول از کتاب "حدیث دفاع" مصنفہ میجر جنرل محمد اکبر خانصاحب

اب ہم بتا دینا مناسب سمجھتے ہیں۔ کہ ہوائی جہازوں کا محکمہ جس کو جنم لئے ہوئے تقریباً تیس برس ہوئے ہیں۔ کس طرح ظہور میں آیا۔ وہ امور جن میں ہوائی جہاز اب بحری اور بری فوج کا ہاتھ بٹا رہا ہے تیس برس ہوئے تخصوصی طور سے بحری اور بری فوجوں کے ذمہ تھے۔ مثلاً آجکل ہوائی جہازوں کا محکمہ کبھی تو ان فوجی دستوں سے مل کر اپنے وطن کی حفاظت میں اہم حصہ لیتا ہے ——— اور کبھی بڑے دفاعی منصوبے کے تحت دشمن کے ملک کے اڈوں پر بم برسا کر تباہی و بربادی برپا کرتا ہے۔ کبھی ان فوجوں کے شانہ بشانہ دشمن کے خلاف لڑتا ہے۔ اور کبھی فوجی دستوں۔ زخمیوں۔ سامان حرب وغیرہ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ نہایت تھوڑے عرصہ میں پہنچاتا ہے۔

ماضی میں ملک کو دشمن کے اچانک حملے سے بچانے کے لئے حکومتیں اپنی اپنی سرحدوں پر قلعے اور چوکیاں بناتی تھیں۔ جہاں سے پیدل۔ گھوڑے سوار شتر سوار مچانوں پر بیٹھے ہوئے نقاد چی وغیرہ آنے والے خطرات سے اہل ملک کو خبردار کیا کرتے تھے۔ آہستہ آہستہ غباروں کی ایجاد ہوئی تو ان کی پرواز کی بلندی سے فائدہ حاصل کیا گیا۔ کبوتر اور پتنگ بھی خبر رسانی کے لئے استعمال کئے گئے۔ ۱۹۱۴-۱۸ء میں جب پہلی عالمگیر جنگ شروع ہوئی۔ تو اس وقت تک ہوائی جہاز نے محکمہ نے اپنے فن میں اس قدر ترقی کر لی تھی کہ ہوائی جہازوں کو دشمن کے متعلق خبریں حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا گیا۔ کہ دشمن کی فوجیں کہاں ہیں۔ اور کس طرف بڑھ رہی ہیں۔ ہوائی جہازوں نے اس جنگ میں توپخانے والوں کو گولہ اندازی اور دشمن پر تباہی لانے میں بڑی مدد دی۔ مگر اس جنگ کے آغاز سے کئی برس تک یہ محکمہ محض ایک امدادی دستہ کے طور سے کام کرتا رہا۔ مگر جوں جوں جنگ طول پکڑتی گئی اور نئی نئی ایجادوں نے اس فن کو روز افزوں ترقی دی۔ تو ہوائی جہازوں کو بھی دشمن کے اڈوں پر بم برسانے اور تباہی لانے میں استعمال کیا گیا۔ بڑے بڑے فوجی افسروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لئے ہوائی جہازوں سے کام لیا گیا۔ اور اس طرح جنگ کے حالات نے پلٹا کھایا۔ اور جب یہ محکمہ بڑا بن کر جوان ہو گیا تو اسے علیحدہ کر دیا گیا۔ یہ محکمہ اب سن بلوغ کو پہنچ گیا ہے۔ اس لئے اس کا کمانڈر انچیف بھی الگ مقرر ہوا۔ اور اس کے محکمے کے مختلف دستے بنائے گئے۔ تاکہ یہ دستے اپنے اپنے منصوبوں کو باقاعدگی اور تربیت کے ساتھ خوش اسلوبی سے انجام دے سکیں۔ بالفاظ دیگر جس طرح سے بری فوج میں مختلف دفاعی فرائض کو انجام دینے کے لئے رسالے۔ پلٹن پیدل فوج۔ توپخانہ اور باربرداری وغیرہ وغیرہ کے مختلف دستے ہیں۔ اسی طرح ہوائی جہازوں کے محکمے میں مختلف دستے بنائے گئے ہیں۔

نئی ایجادیں جدید سے جدید قسم کے جہاز بنانے میں مصروف ہیں اور یہ نئے جہاز بنتے رہیں گے مگر ان کو اپنے اپنے دستوں میں استعمال کیا جائیگا۔ لہذا اب ہم ان مرتب شدہ دستوں سے آپ کا تعارف کراتے ہیں۔ اور آپ کو مختلف قسم کے جہازوں کے سمجھانے کی زحمت نہ دیں گے اس طرح آپ بنیادی اصولوں کو سمجھنے کے بعد ان جدید ایجادوں کے استعمال کو صحیح طور سے سمجھ سکیں گے۔ یہ سب دستے ایک بڑی مشین کے پرزوں کی طرح سے ہیں۔ لہذا سب پرزوں کا صحیح صورت اور درست حالت میں ہونا ضروری ہے۔ ہوائی جہازوں کے دستے ان ناموں سے منسوب ہیں:-

(۱) بامبر (Bomber) یہ ہلکی قسم کے بھی ہوتے ہیں۔ درمیانی قسم کے بھی اور بامبر (Bomber fighter) قسم کے بھی۔

(۲) فائٹر (Fighter) جنہیں فائٹر یعنی شکاری یا حملہ آور جہاز کہا جاتا ہے

(۳) فریٹر (Freighter) یعنی باربرداری کے جہاز ان میں گلائیڈر (Glider) بھی شامل ہیں۔ جس طرح موٹر گاڑی کے پیچھے ٹریلر (Trailer) باندھا جا سکتا ہے۔ اسی طرح گلائیڈر بھی مختلف جہازوں کے پیچھے باندھے جاتے ہیں۔

بامبر:- ہوائی جہازوں میں دشمن کی غارتگری کے لئے مختلف قسم کا اسلحہ ہوتا ہے۔ یعنی مختلف قسم کے بم (جن میں ایٹم بھی شامل ہیں۔ مختلف ساخت کی توپیں۔ مثلاً راکٹ (Rocket) مختلف قسم کی مشین گنیں۔ اسی اسلحہ کو بامبر کی ساخت یا جن کاموں کے لئے اس کو استعمال کرنا ہوتا ہے لگا دیا جاتا ہے۔

بامبر جہازوں سے مختلف قسم کے کام لئے جاتے ہیں۔ مگر سب سے ضروری اور اہم کام دشمن کو تباہ و برباد کرنا ہوتا ہے۔ یہ بہت ہی خطرناک ہے۔ اس مہم کی انجام دینے کے لئے بامبر بہت بڑی بلندی پر پرواز کرتے ہیں تاکہ دشمن کے ہوائی جہاز شکن توپخانے کی مار سے باہر رہیں بامبر جہازوں کے دستے عموماً اپس میں ملکر کام کرتے ہیں۔ گو بعض اوقات ایک دستے کے جہازوں (بامبروں) کو کسی خاص وجہ سے علیحدہ علیحدہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ دشمن کے حفاظتی جال میں سے کوئی نہ کوئی نکل کر دشمن پر غارت گری کر سکے۔ جب یہ دستوں میں مل کر کام کرتے ہیں۔ تو وہ بامبر جو رہنمائی کرتا ہے۔ مخصوص نشانے پر بلندی سے بھی اپنے بم گراتا ہے۔ اور باقی بامبر منصوبہ کے مطابق اسی جگہ یا قرب و جوار میں اپنے بم گراتے ہیں۔

بعض اوقات جب بامبر اپنے مخصوص نشانے کے قریب پہنچتے ہیں۔ تو غوطہ (Dive) لگا کر نشانہ پر بم گراتے ہیں ایسا کرنے سے ان کو یقین ہو جاتا ہے کہ ان کا بم ٹھیک نشانہ پر بیٹھا ہے اور ایسے حملے کے اثرات دشمن کی ہمت کو پست کر دیتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ یہ بھی یاد رہے کہ غوطہ زنی میں چونکہ بامبر زمین کے قریب تر ہو جاتا ہے۔ لہذا وہ زمین سے حفاظتی گولہ باری کے زد میں آجاتا ہے۔ اور یہ بامبر کے لئے انتہائی خطرناک وقت ہوتا ہے۔ ماضی میں بامبر عموماً بادلوں بڑے بڑے جنگلوں اور پہاڑوں کی آڑ میں پرواز کر کے ایسا حملہ کرنے میں کامیاب ہوتے رہتے ہیں۔ مگر راڈر نے اس قدر ترقی کر لی ہے۔ کہ اب ایسا حملہ بامبر یا کسی قسم کے جہاز کے لئے بہت ہی خطرناک ہوگا۔ کیونکہ پہلے ایسی آڑ لینے سے حملہ اور بامبر کی خبر حفاظتی ملک کو نہ ہو سکتی تھی۔ مگر اب دشمن کے لئے ایسی خبر حاصل کر لینا ممکن ہے۔ حالانکہ اس کے ساتھ ساتھ ایسے جدید ہوائی جہاز بھی بن رہے ہیں۔ جو آواز کی لہر کی رفتار سے زیادہ تیز پرواز کر سکتے ہیں۔ (باقی)

(مرسلہ دوست محمد شاہد)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

اللہ ہی سہارا ہے

(الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب)

اللہ کا منشاء ہے کشمیر ہمارا ہے
اللہ کے بندوں کا اللہ ہی سہارا ہے

ہر گام پہ چومے ہیں نصرت نے قدم اُسکے
جس قوم نے حال اپنا خود آپ سنوارا ہے

گاندھی ہو کہ نہرو ہو یا لال بہادر ہو
اسلام کی تابانی کب ان کو گوارا ہے

اے اہل وطن اٹھو اب عزم جواں لیکر
پھر گنبدِ خضرا نے تم سب کو پکارا ہے

اسلام کے غلبہ کی شبیرؔ یہ ساعت ہے
مائل بہ عروج اپنی قسمت کا ستارا ہے

بھارت کشمیر کے معاملے میں اپنے موقف سے دست بردار ہو گیا

تنازعہ کشمیر پر بات چیت کی جائے گی

راولپنڈی ۲۴ ستمبر۔ بھارت نے غیر مشروط طور پر جنگ بندی قبول کر لی ہے اور وہ اپنے اس موقف سے دستبردار ہو گیا ہے کہ ریاست جموں و کشمیر بھارت کا حصہ ہے اور اس کے مستقبل کے متعلق کوئی بحث اور بات چیت نہیں ہو سکتی۔ بھارت نے اب سرکاری طور پر سلامتی کونسل کو اطلاع دی ہے کہ وہ کشمیر کے مستقبل کے سوال پر بات چیت کرنے کے لئے آمادہ ہے

پاکستان نے اس کے برعکس جنگ بندی کو اس شرط کے ساتھ قبول کیا ہے کہ یہ تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے سلسلے میں سلامتی کونسل کے لئے آخری موقعہ ہے۔ پاکستان اب اس تنازعہ کو حل کرنے کے لئے ایک وقت مقرر کرے گا اور اگر سلامتی کونسل اس عرصہ میں تنازعہ کا کوئی آبرومندانہ حل تلاش نہ کر سکی تو پاکستان اقوام متحدہ سے علیحدہ ہو جائے گا۔

سلامتی کونسل نے پیر کے روز جنگ بندی کے لئے جو قرارداد منظور کی تھی اس میں کہا گیا تھا کہ جنگ بندی کی قرارداد پر عمل ہونے کے بعد کونسل اس بات پر غور کرے گی کہ اس بنیادی سیاسی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کیا اقدامات کئے جائیں جو پاکستان اور بھارت کی اس جنگ کا سبب ہے۔

مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کی بات چیت فوراً شروع کی جائے

راولپنڈی ۲۳ ستمبر۔ وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نیویارک میں ابھی مزید قیام کریں گے۔ ابتدائی پروگرام کے مطابق وہ سلامتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے بعد یہاں واپس پہنچنے والے تھے لیکن اب ان کے پروگرام میں تبدیلی ہو گئی ہے۔ مسٹر بھٹو نیویارک میں عالمی طاقت پر زور دیں گے کہ مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کی بات چیت فوراً شروع کی جائے گی۔ پاکستان اب مزید وقت ضائع کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا اور وہ یہ چاہتا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کی بات چیت فوراً شروع کر دی جائے

جنرل اسمبلی کے نئے صدر کا انتخاب

نیویارک ۲۳ ستمبر۔ اٹلی کے وزیر خارجہ پروفیسر ڈاکٹر فانی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے۔ ان کے مقابلہ میں یوگوسلاویہ کے سابق وزیر خارجہ تھے لیکن انہوں نے اپنا نام واپس لے لیا تھا۔

سارے مغربی پاکستان میں بلیک آؤٹ کی پابندیاں ختم

لاہور ۲۴ ستمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ آج شام سے سارے مغربی پاکستان میں بلیک آؤٹ کی پابندیاں ختم کر دی گئی ہیں۔ یہ پابندیاں چھ ستمبر کو پاکستان پر ہندوستان کے اچانک مسلح حملے کے بعد لگائی گئی تھیں۔

ترسیل زر

اور

انتظامی امور سے متعلق

میجر الفضل سے خط و کتابت کریں

جنگ بندی کے انتظامات پر سولہ لاکھ ڈالر خرچ ہوں گے

نیویارک ۲۳ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ نے سلامتی کونسل کو پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ بندی کے سلسلے میں اخراجات کی تفصیلات سے آگاہ کر دیا ہے۔ اوتھانٹ نے بتایا کہ جنگ بندی کی نگرانی کے لئے تین ماہ کی مدت میں سولہ لاکھ ۲۵ ہزار ڈالر خرچ ہوں گے

مظفر آباد ۲۴ ستمبر۔ مقبوضہ کشمیر کے مجاہدوں نے آج بوڑھی کے علاقے میں بھارتی فوج کا ایک ہیلی کاپٹر مار گرایا۔ یہ ہیلی کاپٹر نہتے کشمیریوں پر فائرنگ کر رہا تھا۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے لئے کوٹیشنیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر مع سٹورز کی مختصر کیفیت اور مقدار	قیمت ٹنڈر فارم بشمول ڈاک خرچ و پیکنگ چارجز (ناقابل واپسی)	خاکے (نقشہ جات اگر مطلوب ہوں) صرف دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور سے درخواست گزاری پر مندرجہ ذیل قیمت کی ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱						
	P5/207/2-65			۲۷/۹/۶۵ تا ۲۸/۱۰/۶۵ ۸ بجے دن	۳۰/۱۰/۶۵ بوقت ۸ بجے دن	۳۰/۱۰/۶۵ بوقت ۸½ بجے دن
	۶" قطر × ۶۰" لمبے گریفائٹ الیکٹرودز مع ۵½" قطر × ۸" لمبے ٹیپرڈ نپلز = ۳۰۰ عدد	۱۰/- روپے	-			
۲	P5/154/2-65			۲۹/۹/۶۵ تا ۳۰/۱۰/۶۵ ۸ بجے دن	۱/۱۱/۶۵ بوقت ۸ بجے دن	۱/۱۱/۶۵ بوقت ۸½ بجے دن
	ہارڈ بورڈ مختلف سائزوں میں = ۵۲۰۱۲۸ مربع فٹ	۱۵/- روپے	-			
۳	P5/177-A/4-65			ایضاً	ایضاً	ایضاً
	نیلی سطح اور سرخ حاشیہ کی فرشی دریاں مختلف سائزوں میں = ۹۳۴۹ مربع گز	۱۰/- روپے				
۴	P5/185/1-65			ایضاً	ایضاً	ایضاً
	کردم اور سلیکا فائر برکس وغیرہ (۱۱ آئٹمیں)	۱۵/- روپے	۱۲/- روپے			

۲- ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر زید دستخطی اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز انسپکشن، پاکستان ویسٹرن ریلوے کراچی کینٹ کے دفتر سے تمام ایام کار میں ۹ بجے صبح تا ۲ بجے دوپہر تک ماسوائے جمعہ کے مندرجہ بالا رقم کی نقد ادائیگی پر یا آرڈر ارسال کرنے پر ارسال کئے جا سکتے ہیں (پوسٹل آرڈر، چیک، بینک ڈرافٹس، کیش میمو یا منڈی بنک ڈیپازٹ رسید یا اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس مندرجہ بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قابل قبول نہ ہوں گے)

صرف انہی ٹنڈر فارموں پر دی گئی پیش کشوں پر غور کیا جائے گا۔

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۳- ٹنڈر یا اس سے متعلق استفسار یا رقم زید دستخطی کے نام ارسال نہ کی جائے۔

اے حمید پی۔ آر۔ ایس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے

1N/F(7) 2303

شدید درد اور تکلیف

کے لئے منٹوں میں اثر کرنے والی اور پرانی امراض میں لمبے عرصہ تک گہرا اور دور رس اثر کرنے والی ادویات سے ہومیو پیتھی کا دامن بھرا ہوا ہے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ گولبازار ربوہ

جنگ بندی سے معاً قبل زیادہ سے زیادہ علاقہ پر قبضہ جمانے کے بھارتی منصوبے کو ناکام بنا دیا گیا

پاکستانی فوجوں نے دشمن کے حملوں کو ناکام بنا کر دشمن کو اور زیادہ پیچھے دھکیل دیا

راولپنڈی ۲۴ ستمبر۔ واقعات سے ظاہر ہو گیا ہے کہ جنگ بندی کی میعاد میں پندرہ گھنٹے کی توسیع کے سلسلہ میں بھارت نے جو درخواست کی تھی اس سے اس کی کیا غرض تھی۔ وہ ایک طرف تو جنگ بندی کی میعاد میں توسیع کا مطالبہ کر رہا تھا اور دوسری طرف مختلف محاذوں پر ایک بڑا حملہ کرنے کے لئے اپنی فوجوں کو جمع کر رہا تھا۔ تاکہ جنگ بند ہونے سے پہلے پہلے وہ پوری قوت سے پیش قدمی کی ایک اور کوشش کر کے زیادہ سے زیادہ علاقہ پر قبضہ کر لے۔ چنانچہ ۲۲ ستمبر کو جنگ بندی کی پہلی میعاد یعنی ساڑھے بارہ بجے دوپہر سے تھوڑی دیر قبل اس نے تین محاذوں پر زبردست حملہ کیا۔ اس کے ان حملوں کو ناکام بنا کر نہ صرف پسپا کر دیا گیا بلکہ دشمن کو اس کے پہلے مورچوں سے بھی پیچھے دھکیل دیا گیا۔

کھیم کرن سیکٹر میں اس نے ایک ڈویژن فوج کی مدد سے بھرپور حملہ کرنے کی کوشش کی پاکستانی فوج نے فوراً جوابی کارروائی کر کے اس کے اس حملہ کو ناکام بنا دیا اور اسے بھاری جانی نقصان اٹھا کر اپنے پہلے مورچوں سے بھی پیچھے ہٹنا پڑا۔ واہگہ اٹاری سیکٹر پر اس نے دو ڈویژن فوج کی مدد سے اچانک حملہ کرنے کی کوشش کی لیکن پاکستانی فوجوں نے جو دشمن کے ہتھکنڈوں سے اچھی طرح واقف ہیں بروقت جوابی حملہ کر کے اس کے اس منصوبے کو خاک میں ملا دیا۔ پاکستان فضائیہ کے بہادروں نے فوراً حرکت میں آ کر اٹاری سے تین میل مشرق میں رسد اور کمک لانے والے بھارتی قافلہ پر حملہ کر کے بہت سی گاڑیوں اور گولہ بارود کے ایک بڑے ذخیرہ کو تباہ کر دیا۔ انھوں نے صرف دشمن کے فوجی ٹھکانوں اور فوجی جمگھٹوں کو نشانہ بنایا۔

آل انڈیا ریڈیو نے بھارتی فوجوں کی اس بزدلانہ جارحانہ کارروائی پر پردہ ڈالنے کے لئے اسی شام یہ بے بنیاد خبر نشر کر دی کہ پاکستانی طیاروں نے امرتسر شہر پر بمباری کی ہے۔ کل ایک پاکستانی ترجمان نے آل انڈیا ریڈیو کی اس خبر کو سراسر غلط اور بے بنیاد قرار دیا اور کہا ہمارے طیاروں نے اٹاری اور امرتسر کے درمیان فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ۲۲ ستمبر کو جنگ بندی سے قبل بھارتی فوجوں نے راجستھان سیکٹر میں ڈالی کی پاکستانی چوکی کی طرف بھی بڑھنے کی کوشش کی۔ ان کے اس حملہ کو بھی پسپا کر دیا گیا۔ بہت سے بھارتی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ دشمن کے ۷ جونیئر کمیشنڈ افسروں اور ۱۵۳ دوسرے فوجیوں کو گرفتار کر لیا گیا نیز دو ٹینکوں کو تباہ کرنے کے علاوہ ایک ٹینک کو جو صحیح حالت میں تھا اپنے قبضہ میں لے لیا گیا۔

آخر کار وقت کی اس جارحانہ کارروائی میں بھارت کا بحری بیڑا بھی اپنی فوجوں سے پیچھے نہیں رہا۔ اس نے ۲۲ ستمبر کو کھلے سمندر میں پاکستانی بحریہ کے ایک یونٹ پر حملہ کر دیا۔ پاکستانی بحریہ کے یونٹ نے فوراً جوابی کارروائی کر کے اس کے اس حملہ کو نہ صرف ناکام بنا دیا بلکہ اس کے ایک فریگیٹ قسم کے جہاز کو سمندر میں غرق کر دیا۔

صرف قلعہ بندیاں توڑنا کافی نہیں

پیکنگ ۲۴ ستمبر۔ چین نے بھارت کو خبردار کیا ہے کہ سکم اور چین کی سرحد پر چینی علاقہ میں تعمیر کردہ بھارتی فوجی قلعہ بندیوں کو ختم کرنا کافی نہیں ہے بلکہ پوری سرحد کے ساتھ جن چینی علاقوں پر بھارت نے قبضہ کر رکھا ہے ان تمام علاقوں سے بھارتی فوجیں فوراً واپس بلا لی جائیں۔

پیکنگ کے اخبار "پیپلز ڈیلی" نے حکومت چین کا یہ انتباہ شائع کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بھارت نے مشرقی وسطیٰ اور مغربی سرحد کے ساتھ ساتھ بڑے بڑے چینی علاقوں پر قبضہ جما رکھا ہے۔

اقوام متحدہ میں مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے ضروری اقدامات

نیویارک میں مسٹر بھٹو کی عالمی طاقتوں کے نمائندوں سے ملاقاتیں

نیویارک ۲۴ ستمبر۔ وزیر خارجہ پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو آج کل نیویارک میں ہیں۔ ان کے اور عالمی طاقتوں کے نمائندوں کے درمیان مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کے سلسلہ میں اہم مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ضروری اقدامات اور تجاویز کا خاکہ تیار کرنے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ مسٹر بھٹو روس کے وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو اقوام متحدہ میں امریکہ کے نمائندے اور سلامتی کونسل کے موجودہ صدر مسٹر گولڈبرگ اور کینیڈا کے وزیر خارجہ سے ملاقات کر چکے ہیں۔ انھوں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھان سے بھی تفصیلی ملاقات کی ہے۔ گزشتہ رات وہ فرانس کے وزیر خارجہ سے ملاقات کرنے والے تھے۔ امریکی حکام سے مزید بات چیت کرنے کے لئے وہ ایک دو روز میں واشنگٹن بھی جائیں گے۔ اب تک جو بات چیت ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عالمی طاقتیں شدت سے محسوس کرتی ہیں کہ مسئلہ کشمیر کا باعزت اور منصفانہ حل تلاش کرنا ازبس ضروری ہے اس کے بغیر برصغیر میں مستقل اور پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں ہے۔ ان ملاقاتوں کے نتیجہ میں مسئلہ کشمیر کا تصفیہ کرانے کے سلسلہ میں ایک خودکار طریقہ عمل کو روبہ راہ لانے کے کام کا عملاً آغاز ہو چکا ہے

آج پاکستان بھر میں یوم شکر منایا جا رہا ہے

راولپنڈی ۲۴ ستمبر۔ آج پاکستان بھر میں یوم شکر منایا جا رہا ہے۔ پوری قوم اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لا رہی ہے کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے دشمن کے جارحانہ حملوں سے پاکستان کی سالمیت کو محفوظ رکھا اور پاکستان کے جانباز عوام اور شیر دل فوجوں کو دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنا دینے کے عزم سے نوازا۔ مختلف شہروں میں نماز شکرانہ ادا کرنے کا انتظام کیا گیا ہے نیز شہیدوں اور پاکستان کے جانباز سپاہیوں کے لئے بھی دعائیں کی جا رہی ہیں۔

ہم نے کشمیر کے سوال پر بات چیت کرنا منظور کر لیا ہے

پارلیمنٹ میں بھارتی وزیر اعظم کا اعلان

نئی دہلی ۲۴ ستمبر۔ بھارتی وزیر اعظم مسٹر لال بہادر شاستری نے پرسوں اشارتاً اس بات کا اعتراف کر لیا کہ انہوں نے فوری طور پر تنازعہ کشمیر کے بارے میں بات چیت کرنا منظور کر لیا ہے۔ پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں فائر بندی کا اعلان کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ہم اس بات پر رضامند ہو گئے ہیں کہ لڑائی بند ہونے کے فوراً بعد دونوں ملک تنازعہ کے اصل اسباب پر بات چیت کریں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انھوں نے پارلیمنٹ کے ارکان سے کہا کہ اس وقت مجھ سے اس تنازعہ کی تفصیلات نہ پوچھئے۔

مسٹر شاستری اپنی تقریر کے دوران دو مرحلوں پر رو پڑے انہوں نے شکایت کی کہ دشمن ممالک نے بھارت کے لئے مشکلات کھڑی کر دی ہیں۔ ملک اس وقت انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے۔ اور اس کے عوام طرح طرح کی مصیبتوں کا سامنا کر رہے ہیں۔

پیداوار میں اضافہ

راولپنڈی ۲۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سال ملک میں ناریل کی پیداوار گزشتہ سال کی نسبت ۲۵۶۴ فیصد زیادہ ہوئی ہے

مسٹر اوتھان آج اپنی رپورٹ پیش کریں گے

ایک دو روز میں سلامتی کونسل کا اجلاس پھر ہوگا

نیویارک ۲۴ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھان ہندوستان و پاکستان کے درمیان فائر بندی پر عملدرآمد کے متعلق آج اپنی رپورٹ پیش کر رہے ہیں سلامتی کونسل کے اجلاس کی تاریخ کا ابھی کوئی اعلان نہیں ہوا ہے۔ تاہم رائٹر کے نمائندے نے امید ظاہر کی ہے کہ کونسل کا اجلاس موجودہ ہفتہ ختم ہونے سے پہلے پہلے منعقد ہوگا جس میں سیکرٹری جنرل کی رپورٹ پر غور کیا جائے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴